عمل کم اجر زیادہ

ایک دن میں کروڑوں نیکیاں حاصل کریں

www.KitaboSunnat.com

تالیف
حافظ فیض اللہ ناصر

آغاز سحر
ہمارا عزم بھلائی ہر قدم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

عمل کم اجر زیادہ

ایک دن میں کروڑوں نیکیاں حاصل کریں

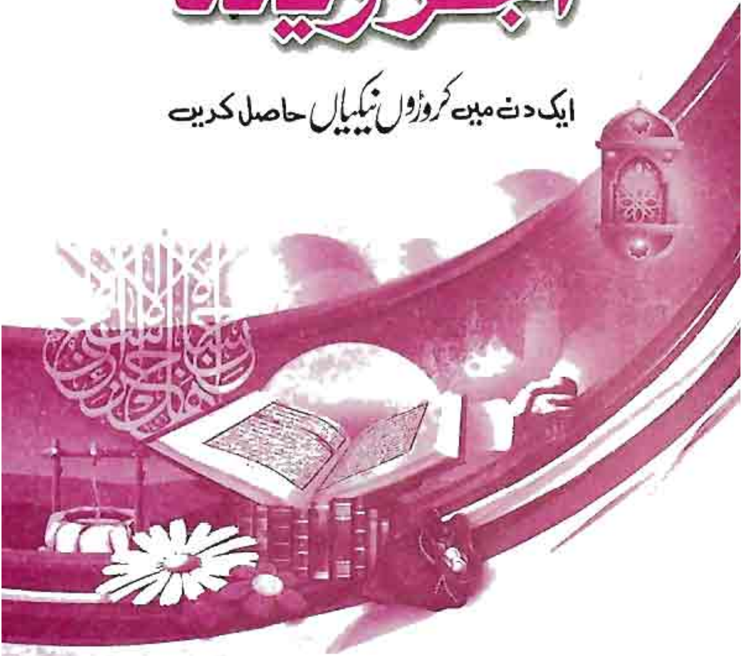

تالیف
حافظ فیض اللہ ناصر

آغاز سحر
ہمارا عزم بھلائی ہر قدم

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

عمل کم
اجر زیادہ

ایک دن میں کروڑوں نیکیاں حاصل کریں

تالیف ______ حافظ فیض اللہ ناصر

اشاعت ______ 2022

مطبع دار المصنفین

G/F-6 ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

0308-4131740 0300-4262092

ناشر

آغاز سحر

ادارہ عزم بھلائی ہر قدم

0301-4405158

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ

کے نام سے شروع کرتا ہوں
جو بڑا ہی مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حرفِ چند

انسان کی فطرت ہے کہ جس کام کو کرنے کے لیے اسے انعام واکرام کا لالچ دیا جائے وہ اسے ذوق وشوق کے ساتھ کرتا ہے۔ اسی کا لحاظ رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ نے بھی بندوں کو بے حساب اجر وثواب کی متنوع نویدیں سنا کر ان میں نیک اعمال کی رغبت پیدا کی ہے۔ یقیناً یہ انداز بندوں کا اپنے پروردگار کے ساتھ تعلق جوڑنے میں بہت موثر ہے۔ اس طرح انسان بڑی محبت اور اشتیاق سے اپنے رب کو راضی کرنے والے اعمال کا اہتمام کرنے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اپنے اس بندے کی نیازمندی دیکھ کر اپنی رحمتوں، عنایتوں اور مغفرتوں کے دروازے کھول دیتا ہے اور اس کے گمان سے بڑھ کر اسے نوازتا ہے۔

راقم نے اس کتابچے میں ایسے ہی چند اعمال کو زینتِ قرطاس کیا ہے جو بے حساب اجر و ثواب کے حامل ہیں۔ اختصار کے پیشِ نظر صرف احادیث کے ترجمے پر ہی اکتفا کیا ہے۔ عربی نصوص اور تشریح وتوضیح سے اس لیے گریز کیا ہے کہ یہ کتابی صورت اختیار نہ کرلے اور گلستانِ نبوت کے یہ گل ہائے رنگا رنگ ہر خاص وعام تک پہنچ کر ان کو پیارے پیارے اعمال کے عامل بنا سکیں۔ البتہ تفصیل سے پڑھنے کا ذوق رکھنے والے احباب میری تالیف "جنت بلا رہی ہے" کا مطالعہ فرمائیں، اُمید ہے کہ وہ ان کی تشنہ کامی کا مداوا کرے گی۔

باری تعالیٰ سے دُعا ہے کہ اس کتابچے میں بیان کیے جانے والے اعمال کا جو بھی مطالعہ کرے وہ ان کا دائمی عامل بن جائے۔ اور بارگاہِ الٰہی میں یہ بھی التجا ہے کہ وہ اس ادنیٰ سی کاوش کو راقم کے لیے، اس کی اشاعت میں معاون بننے والوں اور ہم سب کے والدین کریمین کے لیے صدقہ جاریہ بناتے ہوئے بلندئ درجات اور مغفرت کا ذریعہ بنا دے۔ آمین یا رب!

خواستگارِ دُعا
حافظ فیض اللہ ناصر
03214697056

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا آپ ہمیشہ جاری رہنے والا ثواب چاہتے ہیں؟

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

((مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ))

''جس نے نیکی کی راہ دِکھائی، اسے نیکی کرنے والے جیسا ہی ثواب ملے گا۔''

[صحیح مسلم: 1893]

اگر آپ اس کتاب میں بیان ہونے والی پیاری پیاری احادیث کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کریں اور کوئی ایک بھی آدمی آپ کی ذرا سی کوشش سے عمل کرنا شروع کر دے، تو آپ کو اس کے برابر ثواب ملے گا ...... صرف اتنا ہی نہیں بلکہ عمل کرنے والے جتنے لوگ بڑھتے جائیں گے، آپ کا ثواب بھی اتنا ہی بڑھتا جائے گا...... اور یہ ثواب آپ کو تب تک مسلسل ملتا رہے گا جب تک وہ عمل کرتے رہیں گے۔ ان شاء اللہ

ان احادیث کو دوسروں تک پہنچانے کی صورت یہ ہے کہ آپ اس کتاب کو اپنے پیاروں میں تقسیم کر دیجیے، یا اس کو خود پڑھنے کے بعد اپنے کسی عزیز یا دوست کو تحفہ دے دیجیے، یا اس میں بیان ہونے والی احادیث میں سے روزانہ ایک حدیث لوگوں کو سنانا شروع کر دیجیے...... اگر یہ بھی آپ کو مشکل محسوس ہو تو ایسا کیجیے کہ اپنا موبائل لیں اور روزانہ اس کتاب میں سے ایک حدیث کی تصویر بنائیں اور اپنے عزیز واقارب اور دوست واحباب کو سینڈ کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس اجر میں شامل فرما لے گا۔

ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذِکرِ الٰہی کے بیش بہا فوائد سمیٹیں!

❀ سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمھارے تمام اعمال سے بہتر، تمھارے مالک (اللہ تعالیٰ) کے ہاں سب سے پاکیزہ، تمھارے درجات کو سب سے زیادہ بلند کرنے والا، تمھارے لیے سونا اور چاندی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے سے بہتر اور اس بات سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن کا مقابلہ کرو، تم ان کی گردنیں اُڑاؤ اور وہ تمھاری گردنیں اُڑائیں؟'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: کیوں نہیں (ضرور بتائیے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کا ذِکر۔''[1]

❀ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی ذِکرِ الٰہی سے بڑھ کر ایسا کوئی عمل نہیں کرتا جو اسے عذابِ الٰہی سے نجات دِلانے والا ہو۔''[2]

❀ سیدنا سہل بن حنظلہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ ذکرِ الٰہی کی مجلس لگاتے ہیں، جب وہ مجلس سے اُٹھنے لگتے ہیں تو ان سے کہا جاتا ہے: اللہ نے تمھارے گناہ معاف کر دیے اور تمھاری برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیا ہے۔[3]

❀ سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اللہ کا ذِکر کرنے کے لیے بیٹھتے ہیں، فرشتے انھیں اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں، رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے، ان پر راحت و سکینت اُترنے لگتی ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے ہاں موجود فرشتوں کے پاس ان کا ذِکر کرتا ہے۔[4]

---

1. سنن الترمذي: 3377، سنن ابن ماجه: 3790
2. مسند أحمد: 22132
3. صحيح الجامع: 5610
4. صحيح مسلم: 2700

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دُرود شریف کے ثمرات حاصل کیجیے

❀ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے؛ اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند کیے جاتے ہیں۔ [1]

❀ سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود پڑھتا ہے، اس کو روزِ قیامت میری شفاعت نصیب ہوگی۔ [2]

❀ سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے، اس کے لیے فرشتے تب تک مسلسل رحمت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود پڑھتا رہتا ہے۔ [3]

❀ سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر سب سے زیادہ دُرود بھیجتا ہے، وہ مقام و مرتبے کے لحاظ سے میرے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ [4]

شفاعتِ رسول، جہنم سے نجات، جنت کا حصول

نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اخلاص کے ساتھ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا ہوگا:

① اس کو روزِ قیامت میری شفاعت نصیب ہوگی۔

صحيح البخاري: 99

② اس پر اللہ تعالیٰ جہنم کو حرام کر دے گا۔ [5]

[1] سنن النسائي: 1297
[2] صحيح الجامع: 6357
[3] مسند أحمد: 15680
[4] صحيح الترغيب والترهيب: 1673
[5] صحيح البخاري: 425، صحيح مسلم: 33

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

③ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرما دے گا۔[1]

نعمتوں بھری جنت میں داخلہ پایئے!

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص خلوص دل سے اس بات کی گواہی دے کہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔" وہ جنت میں داخل ہوگا۔[2]

اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو انہیں یاد کر لے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔[3]

اسی طرح سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی آخری بات لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ جنت میں داخل ہوگا۔[4]

اللہ تعالیٰ ہم سب کو موت کے وقت کلمہ پڑھنا نصیب فرمائے۔ آمین

نیکی کے ارادے سے ہی ثواب مل جاتا ہے

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا رب بہت مہربان ہے، (یہ اس کی مہربانی ہی ہے کہ) جو شخص نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور ابھی اس نے عمل نہیں کیا ہوتا (پھر بھی) اس کی ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے، اور اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو اس کے لیے دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک (یا اس سے بھی زیادہ) بڑھا چڑھا کر ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ اور جو شخص برائی کا ارادہ کرے لیکن برائی کا ارتکاب نہ کرے تو اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور جو برائی کا ارتکاب کر لے اس کے لیے صرف ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے، یا اللہ تعالیٰ (اپنی رحمت سے) اسے بھی مٹا دیتا ہے۔[5]

[1] سنن الترمذي: 2638
[2] صحيح الجامع: 851
[3] صحيح البخاري: 7392
[4] سنن أبي داود: 3116
[5] سنن الدارمي: 2828

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت کے آٹھوں دروازے کھل جاتے ہیں

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص اچھی طرح کامل وضو کرے اور پھر یہ پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ

تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، وہ جس دروازے سے چاہے گا داخل ہو جائے گا۔ (1)

اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے

سیدنا عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر دو رکعت نماز ایسی پڑھتا ہے کہ جس میں اپنے دل اور چہرے کے ساتھ انہی پر متوجہ رہتا ہے (یعنی مکمل خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھتا ہے) تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: لوگوں کو خوش خبری دے دو کہ جو بھی شخص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ پڑھ لے گا، اس کے لیے جنت واجب ہو جائے گی۔ (3)

گناہوں سے ایسے پاک جیسے آج ہی جنم ہوا ہو!

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہوں کا کفارہ بننے والے اعمال یہ ہیں: ① نماز کی ادائیگی کے بعد مسجد میں ٹھہرے رہنا ② باجماعت نماز پڑھنے کے لیے چل کر مسجد میں جانا ③ دل نہ چاہنے کے باوجود کامل وضو کرنا...... جو شخص ان اعمال کا اہتمام کرتا ہے وہ زندگی بھی خیر و عافیت میں گزارتا ہے اور اسے موت بھی خیر و بھلائی

(1) صحيح مسلم: 234
(2) سنن أبي داود: 906
(3) صحيح الجامع: 2824

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ہی آتی ہے، اور وہ گناہوں سے اس دن کی طرح پاک صاف ہو جاتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔ 1

اس کے لیے میری شفاعت حلال ہو جائے گی

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سُن کر یہ دُعا پڑھتا ہے، اس کے لیے روزِ قیامت میری شفاعت حلال ہو جائے گی:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا نِالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

"اے اللہ! اس کامل پکار اور قائم نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقامِ محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔" 2

اس وقت دعا قبول ہوتی ہے

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جاتی ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور دُعا قبول کی جاتی ہے۔ 3

اور سیدنا انس رضی اللہ عنہ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان کی جانے والی دُعا رد نہیں ہوتی۔ 4

پچیس اور پچاس نمازوں کے برابر ثواب

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: باجماعت نماز ادا

1 سنن الترمذي: 3233
2 صحيح البخاري: 614
3 صحيح الجامع: 803
4 سنن أبي داود: 521

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنا پچیس نمازوں کے برابر ہے اور جب کوئی شخص جنگل بیابان میں نماز پڑھتا ہے اور رکوع وسجود مکمل کرتا ہے تو اسے (اس سے بھی دوگنا یعنی) پچاس نمازوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ❶

جنت میں اپنا گھر بنائیں

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے چاشت سے پہلے (یعنی اشراق کی) چار رکعات نماز پڑھی اور ظہر سے پہلے چار رکعات پڑھیں، اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے۔ ❷

ہر قدم کے بدلے گناہ کی معافی اور اجر کا حصول

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص چل کر مسجد میں آئے، اس کا ہر قدم ایک گناہ کو مٹاتا آتا ہے اور مسجد میں آتے اور واپس جاتے ہوئے ہر قدم کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ ❸

آدھی اور ساری رات کے قیام کا ثواب پائیں

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھے، اسے آدھی رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے اور جو عشاء اور فجر (دونوں نمازیں) جماعت کے ساتھ ادا کرے، اسے ساری رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔ ❹

حج اور عمرے کے برابر ثواب پائیں

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص باجماعت نمازِ فرض کی ادائیگی کے لیے چل کر جاتا ہے (اس کا یہ عمل) حج کی طرح ہے اور جو نفلی نماز کے لیے چل کر

❶ سنن أبي داود: 560
❷ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 2449
❸ صحيح ابن حبان: 2037
❹ سنن الترمذي: 221

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جائے (اس کا یہ عمل) کامل عمرے کے مثل ہے۔ ❶

ایک سجدے سے ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسے عمل کے متعلق پوچھا جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہو۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: کثرت سے سجدے کیا کرو، تم اللہ کے لیے جو بھی سجدہ کرو گے وہ اس کے بدلے میں تمہارا ایک درجہ بلند فرما دے گا اور ایک گناہ معاف کر دے گا۔ ❷

اللہ کے آگے جھکنے سے گناہ گر جاتے ہیں

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ اس کے سر اور کندھوں پر آ جاتے ہیں، پھر جب وہ رکوع یا سجدہ کرتا ہے تو گناہ نیچے گر جاتے ہیں (یعنی معاف ہو جاتے ہیں)۔ ❸

فرشتوں کی دُعائیں لیجیے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شخص جب تک اپنی نماز والی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہو اور جب تک وہ بے وضو نہیں ہو جاتا یا اُٹھ نہیں جاتا تب تک فرشتے اس کے لیے یہ دُعا کرتے رہتے ہیں:

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ"

"اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔" ❹

❶ صحيح الجامع: 6556
❷ صحيح مسلم: 488
❸ السنن الكبرى للبيهقي: 4884
❹ صحيح البخاري: 445

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیس نیکیاں اور روزے دار کے برابر ثواب پائیں

سیدنا عقبہ بن عامر الجہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب آدمی وضو کر کے مسجد میں آتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے میں تیس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ پھر جب وہ مسجد میں نماز ادا کر کے مسجد میں ہی بیٹھا رہتا ہے تو وہ جب تک واپس نہیں آ جاتا تب تک فرماں بردار روزے دار کے مثل (ثواب حاصل کرتا) رہتا ہے۔ ❶

چلتے زمین پر؛ قدموں کی آہٹ جنت میں

سیدنا ابو بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بلال رضی اللہ عنہ کو بلایا اور فرمایا: اے بلال! تم جنت کی طرف مجھ سے سبقت کیسے لے گئے؟ میں جب بھی جنت میں داخل ہوا، میں نے اپنے آگے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنی۔ گزشتہ رات بھی جب میں جنت میں گیا تو مجھے اپنے آگے تمہارے قدموں کی آہٹ سنائی دی، تم کس عمل کی وجہ سے مجھ سے سبقت لے گئے ہو؟ انہوں نے کہا: میں جب بھی بے وضو ہوتا ہوں تو وضو کر لیتا ہوں، پھر دو رکعت نماز پڑھ لیتا ہوں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسی عمل کی وجہ سے (تمہیں یہ فضیلت ملی ہے)۔ ❷

ایک سال کے روزوں اور قیام کا ثواب

سیدنا اوس بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعے کے دن غسل کیا اور خوب اچھی طرح غسل کیا، جلدی مسجد میں آیا، امام کے قریب ہو کر بیٹھا اور کوئی فضول کام نہ کیا تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے روزوں اور قیام کا عمل لکھ دیا جائے گا۔ ❸

❶ مسند أحمد: 17456 ❷ سنن الترمذي: 3689، مسند أحمد: 22996

❸ سنن النسائي: 1381

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بارہ سنتیں پڑھنے کی پابندی کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دے گا (وہ بارہ سنتیں یہ ہیں:) ظہر سے پہلے چار رکعات اور دو رکعات اس کے بعد، مغرب کے بعد دو رکعات، عشاء کے بعد دو رکعات اور فجر سے پہلے دو رکعات۔ [1]

اس پر جہنم کی آگ حرام ہو جاتی ہے

سیدہ اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعات اور ظہر کے بعد چار رکعات پڑھنے کی پابندی کرتا ہے، اس پر (جہنم کی) آگ حرام کر دی جاتی ہے۔ [2]

ساری رات قیام کرنے کے برابر ثواب

سیدنا تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایک رات میں ایک سو آیات پڑھتا ہے، اس کے لیے ساری رات کا قیام (نوافل پڑھنا) لکھ دیا جاتا ہے۔ [3]

اللہ کو منانے اور اس سے مانگنے کا بہترین وقت

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رب تعالیٰ روزانہ رات کو آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا ہے اور جس وقت رات کا ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو (اس وقت) فرماتا ہے: کون ہے جو مجھ سے دعا کرے تو میں اس کی دعا قبول کروں؟ کون

[1] سنن الترمذي: 414
[2] سنن أبي داود: 1269
[3] مسند أحمد: 16999

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے جو مجھ سے مانگے تو میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں اسے مغفرت سے نوازوں؟ ❶

صرف سچے ارادے کی برکت سے تہجد کا مفت ثواب

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص رات کو (سونے کے لیے) بستر پر آئے اور اس کا ارادہ ہو کہ رات کو اٹھ کر تہجد پڑھوں گا، لیکن اس پر نیند ایسی غالب آئے کہ صبح ہی آنکھ کھلے، تو اس کے لیے تہجد کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور اس کے لیے نیند اس کے رب کی طرف سے انعام ہوتا ہے۔ ❷

ساری رات فرشتوں کی دعائیں لیجیے

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی بندہ پاکیزہ حالت میں (یعنی باوضو ہو کر) رات گزارتا ہے وہ رات کی جس بھی گھڑی میں جب کروٹ بدلتا ہے تو فرشتہ (اس کے لیے یہ دُعا) فرماتا ہے:

’’اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِكَ فَإِنَّهٗ بَاتَ طَاهِرًا‘‘

’’اے اللہ! اپنے بندے کو بخش دے، کیونکہ اس نے پاکیزہ حالت میں رات بسر کی ہے۔‘‘ ❸

اُحد پہاڑ کے برابر اجر وثواب پائیں

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز جنازہ ادا کرے اور (دفنانے کے لیے) جنازے کے ساتھ (قبرستان میں) نہ جائے تو اسے ایک قیراط اجر وثواب ملتا ہے اور اگر وہ دفنانے کے لیے بھی ساتھ جائے تو اسے دو قیراط ثواب ملتا

❶ صحیح البخاری: 1145، صحیح مسلم: 758
❷ سنن النسائی: 1786 ❸ صحیح الجامع: 3936

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ ان دونوں میں سے چھوٹا قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ ❶

صدقہ جاریہ کی سات بہترین صورتیں

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات اعمال ایسے ہیں جن کا اجر بندے کے لیے جاری رہتا ہے، حالانکہ بندہ موت کے بعد قبر میں پہنچ چکا ہوتا ہے: ① جس نے علم سکھایا ② یا نہر جاری کروادی ③ یا کنواں کھود دیا ④ یا کھجور کا درخت لگا دیا ⑤ یا مسجد بنا دی ⑥ یا پڑھنے کے لیے قرآنِ کریم چھوڑ گیا (یعنی کسی کو دے دیا) ⑦ یا ایسی اولاد چھوڑ کر گیا جو اس کی موت کے بعد اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتی ہو۔ ❷

اولاد کی دعاؤں سے درجات کی بلندی

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: روزِ قیامت آدمی دیکھے گا کہ اس کا ایک درجہ بلند ہو گیا ہے، وہ پوچھے گا: اے پروردگار! یہ کیسے ہوا؟ اللہ فرمائے گا: تیری اولاد تیرے لیے مغفرت کی دعائیں کیا کرتی تھی، ان دعاؤں کی وجہ سے ہوا ہے۔ ❷

ستّر شیطانوں کے جبڑے توڑ دینے والا عمل

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص صدقہ و خیرات کرتا ہے تو ستر (70) شیطانوں کے جبڑے ٹوٹ جاتے ہیں۔ ❸

قبر اور حشر کی گرمی سے نجات حاصل کیجیے

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یقیناً صدقہ اپنے مالک (یعنی صدقہ کرنے والے) سے قبر کی گرمی کو ختم کر دیتا ہے اور مومن روزِ قیامت اپنے

❶ صحيح الجامع: 3602 ❷ صحيح الجامع: 1617

❸ مسند أحمد: 23012

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدقے کے سائے میں کھڑا ہوگا۔ [1]

لہٰذا قبر اور حشر کی سخت ترین گرمی سے بچنے کے لیے جس قدر ہو سکے صدقہ وخیرات کرتے رہا کیجیے، خواہ تھوڑا سا ہی کریں، جہنم سے بچنے کے لیے ہی کافی ہو جائے گا۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: جہنم کی آگ سے بچ جاؤ، خواہ کھجور کا ایک ٹکڑا صدقہ کر کے ہی۔ [2]

اپنے گناہوں کا بہ آسانی خاتمہ کیجیے

سیدنا عکرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: صدقہ کیا کرو، کیونکہ یہ بھوکے کی بھوک کو مٹاتا ہے اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ [3]

اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے ماہِ رمضان کے روزے رکھے اس کے گزشتہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں، جس نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا، اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے ایمان کی حالت میں اور ثواب کی نیت سے شب قدر کا قیام کیا، اس کے بھی پچھلے گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ [4]

روزہ رکھنے والے کے برابر ثواب پائیں

سیدنا زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے روزے دار کی افطاری کروائی، اس کے نامہ اعمال میں روزے دار کے برابر اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے اور

[1] سلسلة الأحاديث الصحيحة: 3484
[2] صحيح البخاري: 1417، صحيح مسلم: 1016
[3] صحيح الجامع: 2951
[4] سنن الترمذي: 683

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کے ثواب سے بھی کچھ کم نہیں ہوتا۔ [1]

پورے سال کے روزوں کا ثواب کمائیں

سیدنا ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نیکی کو دس گنا تک مقرر کیا ہے، لہٰذا ایک مہینہ دس مہینوں کے برابر ہوا اور (رمضان کے) مہینے کے بعد (شوال کے) چھ دنوں کے روزے، پورے سال کے روزوں کے برابر ہیں۔ [2]

ایک مہینے کو دس سے ضرب دیا جائے تو دس مہینے بن جاتے ہیں، پھر چھ دنوں کو دس سے ضرب دیا جائے تو دو مہینے بن جاتے ہیں، یوں ایک سال مکمل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ماہِ رمضان کے روزوں کے بعد ماہِ شوال کے چھ دنوں کے روزے رکھنے سے پورے سال کے روزوں کا اجر وثواب مل جاتا ہے۔

ایک اور دو سال کے گناہوں کا کفارہ

سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یومِ عرفہ (9 ذوالحجہ) کے روزے کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ گزشتہ ایک سال اور آئندہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔'' پھر آپ سے یومِ عاشوراء (10 محرم) کے روزے کے متعلق پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ گزشتہ ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔'' [3]

ہر ماہ تین روزے؛ زندگی بھر کے روزوں کے برابر

سیدنا جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ماہ میں تین

[1] سنن الترمذي: 807، سنن ابن ماجه: 1746

[2] صحيح ابن خزيمة: 2115

[3] صحيح مسلم: 1162

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دِن کے روزے رکھنا، (ثواب کے لحاظ سے) ساری زندگی روزے رکھنے کے برابر ہے۔ ❶

ستر سال کی مسافت تک جہنم سے دُوری

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں ایک دِن کا روزہ رکھا، اللہ تعالیٰ اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو ستر سال (کی مسافت) تک دُور فرما دے گا۔ ❷

گناہوں اور مفلسی کا خاتمہ!

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج اور عمرے کی پابندی کرو، کیونکہ یہ فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے میل کچیل کو ختم کر دیتی ہے۔ ❸

اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جس شخص نے اُونٹنی کا دوبار دودھ دوہنے کے درمیانی وقفے کے بقدر (یعنی بالکل تھوڑا سا) وقت بھی راہِ خدا میں جہاد کیا، اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ ❹

اسے شہادت کا رُتبہ مل جاتا ہے

سیدنا سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچے دِل سے اللہ

❶ سنن النسائي: 2420

❷ صحيح البخاري: 2840، صحيح مسلم: 1153

❸ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1185

❹ مسند أحمد: 10786

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ سے شہادت مانگتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مقام و مرتبے پر پہنچا دیتا ہے، اگرچہ اسے اپنے بستر پر ہی موت آئے۔ ❶

اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو!

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے: جب تم نے میرے بندے کے بچے کی رُوح قبض کی تو میرے بندے نے کیا کہا تھا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہا اور اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا تھا۔ تو اللہ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام "بیت الحمد" رکھ دو۔ ❷

جنت اور عرشِ الٰہی کا سایہ حاصل کیجیے

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اس بنا پر جنت میں داخل ہو گیا کہ وہ (قیمت یا قرض کا) تقاضا کرتے ہوئے اور ادائیگی کرتے ہوئے نرمی برتا کرتا تھا۔ ❸

اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی یا اسے (قرض) معاف ہی کر دیا تو روزِ قیامت اللہ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا، جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔ ❹

صدقے کی بہت ہی پیاری صورت

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان درخت لگائے یا کھیتی

❶ صحیح مسلم: 1909
❷ سنن الترمذي: 1021
❸ مسند أحمد: 7963
❹ سنن الترمذي: 1306

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اُگائے، پھر اس سے انسان، پرندے یا چوپائے کھالیں تو یہ اس کا صدقہ بن جاتا ہے۔ ❶

اچھی گفتار اور پاکیزہ کردار؛ جنت کے ضامن

سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھے دو جبڑوں کے درمیان والی چیز (یعنی زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان والی چیز (یعنی شرمگاہ کے جائز استعمال) کی ضمانت دے، میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ ❷

ایسی عورت جنت کی حق دار ہے

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی عورت پانچوں نمازیں پڑھے، ماہِ رمضان کے روزے رکھے، اپنی عزت کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی فرماں برداری کرے، تو وہ جنت کے جس دروازے سے چاہے گی داخل ہو جائے گی۔ ❸

بیٹیاں جہنم سے رکاوٹ بن جائیں گی

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اُمت میں سے جو بھی شخص اپنی تین بیٹیوں یا تین بہنوں کی پرورش کرتا ہے اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے، تو وہ اس کے لیے جہنم کی آگ سے رکاوٹ بن جائیں گی۔ ❹

موت آئی تو سیدھے جنت میں!

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھتا ہے، اسے جنت میں جانے سے، موت کے سوا اور کوئی چیز نہیں روک

❶ سنن الترمذی: 1382
❷ صحیح البخاری: 6474
❸ صحیح ابن حبان: 4163
❹ صحیح الجامع: 5372

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سکتی (یعنی جیسے ہی اس کو موت آئے گی وہ فوراً جنت میں چلا جائے گا)۔ ❶

شیاطین اور آفات سے اپنی حفاظت کیجیے

سیدنا ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے رات کے وقت سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھ لیں، وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ ❷

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کافی ہونے سے مراد ہے کہ شیطان سے، آفات سے، یا ان دونوں سے ہی حفاظت کا باعث بن جاتی ہیں۔ ❸

اور سیدنا نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تین دن تک (مسلسل) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھی جائیں، شیطان اس گھر کے قریب نہیں آئے گا۔ ❹

فتنہ دجّال سے حفاظت پائیں

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیں، اسے دجال کے فتنے سے بچا لیا جائے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ سورۃ الکہف کی آخری آیات۔ ❺

عذابِ قبر سے نجات پائیں

سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ الملک عذاب

❶ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 972
❷ صحيح البخاري: 5009، صحيح مسلم: 807
❸ شرح مسلم للنووي: 6/91، 92
❹ سنن الترمذي: 2882
❺ صحيح مسلم: 809

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبر سے بچانے والی ہے۔ ❶

یعنی جو شخص اس سورت کو یاد کر لے یا کثرت سے اس کی تلاوت کرتا ہو؛ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

مکمل قرآن پڑھنے کا ثواب اور جنت میں محل پائیں

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سورۃ الاخلاص ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے اور سورۃ الکافرون ﴿قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ ایک چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ ❷

یعنی سورۃ الاخلاص کو تین مرتبہ پڑھنے سے اور سورۃ الکافرون کو چار مرتبہ پڑھنے سے مکمل قرآن کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے۔

اور سیدنا معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دس مرتبہ مکمل سورۃ اخلاص پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیتا ہے۔ ❸

اسی طرح سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! مجھے سورۃ الاخلاص کے ساتھ محبت ہے۔ آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: تمہاری اس سورت کے ساتھ خصوصی محبت تمہیں جنت میں لے جائے گی۔ ❹

ایک مکمل حج کا ثواب پائیں

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صرف اس ارادے سے مسجد میں جاتا ہے کہ وہ خیر (دین) کی کوئی بات سیکھ لے یا کسی کو سکھا دے، تو

❶ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1140

❷ صحيح الجامع: 4405

❸ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 589

❹ سنن الترمذي: 2901، مسند أحمد: 12512

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کو ایک مکمل حج کے برابر ثواب ملتا ہے۔ ❶

اس لیے ہمیں خود بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے اور اپنے بچوں کو بھی اس کی عادت ڈالنی چاہیے کہ مسجد میں قرآن پڑھنے، ترجمہ قرآن کی کلاس لینے، حدیث شریف کا علم حاصل کرنے، دینی مجلس میں شرکت کرنے اور وعظ و ارشاد سننے کے لیے جایا کریں۔ اگر کوئی خود دین کا علم رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کو دین سکھانے کے لیے مسجد میں کلاس لگایا کرے۔ سیکھنے یا سکھانے والا ہر شخص روزانہ ایک مکمل حج کے برابر ثواب پائے گا۔ ان شاء اللہ

سمندر کی جھاگ کے برابر گناہ معاف

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَر 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰه 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰه اور آخر میں (ایک بار) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھ لیتا ہے، تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ ❷

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰه اور ایک سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا، اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ ❸

اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا ہے، اس کے گناہوں کا کفارہ (خاتمہ) کر دیا جاتا ہے، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔" ❹

❶ صحیح الترغیب والترھیب: 86 ❷ صحیح مسلم: 597
❸ سنن النسائی: 1354
❹ مسند أحمد: 6959، سنن الترمذی: 3460

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت میں درخت لگانے والے اذکار

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا، اس کے لیے جنت میں ایک کھجور کا درخت لگا دیا جاتا ہے۔ [1]

اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ان میں سے ہر ایک ذکر کے بدلے میں جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے (یعنی اگر کوئی شخص یہ چاروں اذکار پڑھے گا تو اس کے لیے چار درخت لگ جائیں گے)۔ [2]

کیا آپ جانتے ہیں کہ جنت کے درخت کا سایہ کتنا ہوگا؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جنت کا ایک درخت اتنا بڑا ہے کہ اگر ایک سوار اس کے سائے میں سو برس تک چلتا رہے تو بھی اس کا سایہ ختم نہیں ہو سکے گا۔ [3]

ایک ہزار نیکیوں کا حصول یا ایک ہزار گناہ معاف

سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کی خدمت میں موجود تھے کہ آپ نے فرمایا: کیا تم روزانہ ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز ہو؟ آپ کی مجلس میں بیٹھے ایک شخص نے پوچھا: ہم میں سے کوئی روزانہ ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھ لیا کرے، اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یا ایک ہزار گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ [4]

بیس نیکیوں کا حصول یا بیس گناہوں کی معافی

سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے

1. سنن الترمذی: 3464
2. سنن ابن ماجہ: 3807
3. صحیح البخاری: 4881
4. صحیح مسلم: 2698

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُبْحَانَ اللہ پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں بیس نیکیاں لکھ دیتا ہے یا اس کے بیس گناہ مٹا دیتا ہے۔ جس نے اَللّٰهُ اَکْبَر پڑھا اس کو بھی یہی اجر ملتا ہے اور جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھا اس کو بھی یہی فضیلت حاصل ہوتی ہے۔ ❶

گناہ ایسے جھڑیں جیسے سُوکھے درخت کے پتے!

سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ (ان چاروں کلمات کو پڑھنے سے) آدمی کے گناہ ایسے جھڑنے لگتے ہیں جیسے سُوکھے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔ ❷

آسان سے وظیفے پر ڈھیروں انعامات!

❀ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک دن میں ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا، اس کے تمام گناہ ختم کر دیے جاتے ہیں، اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ ❸

❀ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص رات کو قیام نہ کر سکتا ہو، یا مال خرچ کرنے میں کوتاہی برتتا ہو، یا دشمن کے ساتھ جہاد کرنے کی جرأت نہ رکھتا ہو تو وہ زیادہ سے زیادہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا کرے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ عمل راہِ خدا میں سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ ❹

❀ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت ایک سو مرتبہ اور شام کے وقت ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھا،

❶ مسند أحمد: 8012 ❷ صحيح الجامع: 2089

❸ صحيح البخاري: 6405، صحيح مسلم: 2691

❹ صحيح الترغيب والترهيب: 1541

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قیامت کے دن اس سے افضل عمل کوئی بندہ لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس کے جس نے یہی عمل کیا ہو یا اس سے زیادہ کیا ہو۔ ❶

❀ ایک انصاری صحابی روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو وصیت فرمائی کہ اے میرے بیٹے! سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھتا رہا کر، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو رزق عطا فرماتا ہے۔ ❷

تیس نیکیوں کا حصول یا تیس گناہوں کی معافی

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے دل سے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پڑھا، اس کے نامہ اعمال میں تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یا اس کے تیس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ ❸

آسمان وزمین کو نیکیوں سے بھر دینے والا عمل

سیدنا ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھنا میزانِ عمل کو (نیکیوں سے) بھر دیتا ہے اور سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھنا آسمانوں اور زمین کے درمیانی خلا کو (نیکیوں سے) بھر دیتا ہے۔ ❹

ان ہی کلمات کے بارے میں رسولِ کریم ﷺ کا یہ فرمان بھی ہے کہ یہ کلمات مجھے دنیا میں موجود ہر ایک چیز (پا لینے) سے زیادہ محبوب ہیں۔ ❺

200 جانور صدقہ اور 100 غلام آزاد کرنے کا ثواب

سیدہ اُم ہانی رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے تو

❶ صحیح مسلم: 2692
❷ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 134
❸ صحیح الجامع: 1718
❹ صحیح مسلم: 223
❺ صحیح مسلم: 2695

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! میں عمر رسیدہ اور کمزور ہوگئی ہوں، مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے کہ جسے میں بیٹھے بیٹھے کرلیا کروں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

(1) ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھ لیا کرو، یہ عمل تمہارے لیے سیدنا اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے 100 غلام آزاد کرنے کے برابر (اجر وثواب کا حامل) ہوگا۔ (2) ایک سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھ لیا کرو، یہ عمل تمہارے لیے راہ خدا میں ساز وسامان سے لدے ہوئے 100 گھوڑے وقف کرنے کے برابر ہوگا۔ (3) ایک سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھ لیا کرو۔ یہ عمل تمہارے لیے ایسے 100 اونٹوں (کے صدقے) کے برابر ہوگا جن کے گلے میں نشانی ڈال کر حج کے موسم میں (قربانی کے لیے) مکہ مکرمہ بھیج دیا جائے اور وہ اللہ کی طرف سے قبول بھی کر لیے جائیں۔ (4) اور ایک سو مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھ لیا کرو، یہ عمل زمین و آسمان کے درمیانی خلا کو ثواب سے بھر دے گا۔[1]

جنت کا خزانہ حاصل کیجیے

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جنت کا خزانہ ہے۔[2]

اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ جنت کا دروازہ ہے۔[3]

یعنی جو شخص یہ کلمات پڑھنا اپنا معمول بنالیتا ہے اس کے لیے جنت کا دروازہ کھول دیا جائے گا اور اسے جنت کا خزانہ بھی حاصل ہوگا۔

(1) مسند أحمد: 26911

(2) صحيح البخاري: 6952، صحيح مسلم: 2704

(3) مسند أحمد: 15480

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مختصر سے کلمات پڑھنے پر چار عظیم انعامات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات پڑھتا ہے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ﷺ.

''میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد ﷺ کو نبی مان لینے پر راضی ہوں۔''

1. وہ ایمان کا ذائقہ چکھ لیتا ہے۔ [1]
2. اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ [2]
3. جو شخص صبح کے وقت پڑھتا ہے، نبی کریم ﷺ خود اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے۔ [3]
4. جو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھتا ہے، روزِ قیامت اللہ تعالیٰ پر حق ہوگا کہ اس بندے کو (مغفرت، نجات اور جنت دے کر) راضی کر دے۔ [4]

آسان سا عمل، ڈھیروں اجر و ثواب

سیدنا عمارہ بن شبیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا و لاشریک ہے، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لائق تمام تر تعریفات ہیں، اور وہ ہر شے پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے (فرشتوں کا) لشکر بھیج دیتا ہے جو صبح تک شیطان سے اس کی

[1] صحيح مسلم: 34
[2] سنن أبي داود: 1529
[3] سلسلة الأحاديث الصحيحة: 2686
[4] مسند أحمد: 18967

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حفاظت کرتے رہتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں (جنت کو) واجب کرنے والی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس کے دس ہلاک کر دینے والے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، نیز اسے دس مومن غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ [1]

ایک عمل پر سات عظیم انعامات!

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دس مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى کُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو اسے سات انعامات سے نوازا جاتا ہے: ① اللہ تعالیٰ ان کلمات کے بدلے میں اس کی دس نیکیاں لکھ دیتا ہے ② اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے ③ دس درجات بلند فرما دیتا ہے ④ یہ کلمات اس کے لیے دس جانیں آزاد کرنے کے (اجر و ثواب کے) برابر ہو جاتے ہیں ⑤ شیطان سے اس کی حفاظت کا باعث بن جاتے ہیں ⑥ ہر ناپسندیدہ و ناگوار چیز (نقصان، تکلیف، مصیبت، مشکل اور پریشانی وغیرہ) سے بچا لیتے ہیں ⑦ اور اس دن اسے کوئی گناہ لاحق نہیں ہوتا (جو اس کی ہلاکت کا موجب بن سکے) سوائے شرک کے۔ اور جو شخص مغرب کی نماز پڑھنے کے بعد یہ کلمات پڑھ لیتا ہے تو اسے بھی اس رات یہی فضیلت ملتی ہے۔ [2]

کثیر اجر و ثواب کا حامل چھوٹا سا عمل

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک دن میں ایک سو مرتبہ یہ کلمات پڑھتا ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ

[1] سنن الترمذی: 3534　[2] صحیح الترغیب والترھیب: 475

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

❶ اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے ❷ اس کے نامہ اعمال میں ایک سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں ❸ اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں ❹ اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہتا ہے، اور ❺ اس سے افضل عمل کوئی نہیں کر پاتا، سوائے اس کے جو اس سے زیادہ مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے۔ ❶

جنت کے جس دروازے سے چاہیں داخل ہوں

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمَتِهٖ وَكَلِمَتُهٗ اَلْقَاهَا اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّ اَنَّ النَّارَ حَقٌّ۔

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ یکتا و لاشریک ہے، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں، اور عیسیٰ (علیہ السلام) اس کے بندے، اس کی لونڈی کے بیٹے، اس کا کلمہ ہیں جو اس نے مریم علیہا السلام کی طرف القاء کیا اور اس کی طرف سے رُوح ہیں، بلاشبہ جنت حق ہے اور جہنم بھی حق ہے۔''

وہ جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس سے بھی چاہے گا اللہ تعالیٰ اس کو اسی دروازے سے جنت میں داخل فرما دے گا۔ ❷

❶ صحيح البخاري: 3293، صحيح مسلم: 2691

❷ صحيح مسلم: 28

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ پڑھنے سے کبیرہ گناہ بھی معاف!

سیدنا زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے سنا: جس نے یہ کلمات پڑھے، اس کو بخش دیا جاتا ہے، اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے ہی بھاگا ہو:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

"میں عظمت والے اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے اور تھام کر رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔"[1]

وفات پاتے ہی جنت کا مہمان بن جاتا ہے

سیدنا شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سید الاستغفار (گناہوں کی معافی مانگنے کے لیے جتنی بھی دعائیں ہیں، ان سب کی سردار دعا) یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

"اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، تیرے عہد پر ہوں اور تیرے وعدے پر ہوں جتنی مجھ میں استطاعت ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس برائی سے جو میں نے کی، میں تیرے لیے تیری ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر انعام فرمائی ہیں

[1] سنن الترمذی: 3577

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، سو تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بخش نہیں سکتا۔"

آپ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے دن کے وقت یہ دعا پڑھے اور اس دن شام ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ بھی جنتی ہے۔ [1]

مسلسل 24 گھنٹے ذکر کرنے سے افضل عمل

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اللہ کا ذکر کرتے دیکھا تو فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو دن رات (یعنی 24 گھنٹے مسلسل) ذکر کرتے رہنے سے زیادہ فضیلت اور زیادہ ثواب والا ہے؟ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! کیوں نہیں (ضرور بتائیے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: صرف یہ کلمات پڑھ لیا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا أَحْصٰى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ.

[1] صحیح البخاری: 6306

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اللہ نہایت پاک ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اللہ نہایت پاک ہے اس کی مخلوق کو بھرنے کے بقدر، اللہ نہایت پاک ہے زمین و آسمان میں موجود تمام چیزوں کی تعداد کے برابر، اللہ نہایت پاک ہے زمین و آسمان کو بھرنے کے بقدر، اللہ نہایت پاک ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ نہایت پاک ہے ان چیزوں کو بھرنے کے بقدر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، اللہ نہایت پاک ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور اللہ نہایت ہے ہر چیز کو بھرنے کے بقدر۔ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے اس کی مخلوق کو بھرنے کے بقدر، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے زمین و آسمان میں موجود تمام چیزوں کی تعداد کے برابر، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے زمین و آسمان کو بھرنے کے بقدر، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے ان چیزوں کی تعداد کے برابر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے ان چیزوں کو بھرنے کے بقدر جن کو اس کی کتاب نے شمار کیا، ساری تعریف اللہ کے لیے ہے ہر چیز کی تعداد کے برابر اور ساری تعریف اللہ کے لیے ہے ہر چیز کو بھرنے کے بقدر۔"[1]

اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں!

سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھ لی، اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

"تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کوشش

[1] صحیح الترغیب والترهیب: 1575

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقوت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔''

اور جس نے لباس پہنتے وقت یہ دعا پڑھ لی، تو اس کے بھی گزشتہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

''تمام تعریفات اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری کوشش وقوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا۔'' ❶

دس لاکھ نیکیاں، دس لاکھ گناہ معاف اور جنت میں گھر

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ کلمات پڑھ لے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر کر دیتا ہے۔ ❷

فرشتے کی دعائیں لیجیے

سیدہ اُم کرز رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی کی اپنے مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے کی گئی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے (یعنی دعا

❶ سنن أبی داود: 4023

❷ سنن الترمذی: 3428، سنن ابن ماجہ: 2235

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کرنے والے کے) سر پر فرشتہ کھڑا کہہ رہا ہوتا ہے: آمین اور اسی کے مثل تجھے بھی ملے۔ ❶

ہر مومن کے بدلے میں ایک نیکی

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص (تمام) مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش کی دعا کرتا ہے، اس کے لیے ہر مومن مرد و عورت کے بدلے میں ایک ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے۔ ❷

دُنیا میں اس وقت لاکھوں یا کروڑوں نہیں بلکہ اَربوں کی تعداد میں مسلمان موجود ہیں، تو صرف چند سیکنڈز میں ان سب کے لیے دُعائے مغفرت کرنے، یعنی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھنے سے یا پھر صرف اتنا کہنے سے کہ ''اے اللہ! تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے۔'' آپ کے نامہ اعمال میں اَربوں نیکیاں لکھی جا سکتی ہیں!! ...... اور اگر فوت شدگان مومنوں کے لیے بھی دعائے مغفرت کر دی جائے تو آپ کو ملنے والی نیکیوں کا کوئی حساب ہی نہیں رہے گا!!

اللہ کی رضامندی اور خوشنودی حاصل کیجیے

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: والدین کی رضامندی میں رب تعالیٰ کی رضامندی ہے اور والدین کی ناراضی میں رب تعالیٰ کی ناراضی ہے۔ ❸

یعنی اگر آپ سے والدین راضی اور خوش ہیں تو سمجھ جایئے کہ اللہ تعالیٰ بھی آپ سے راضی اور خوش ہے لیکن اگر والدین ناراض ہیں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہے۔ لہٰذا اپنے ماں باپ کی خدمت اور فرماں برداری کرتے رہا کیجیے، تاکہ اللہ تعالیٰ آپ سے ہمیشہ راضی ہی رہے اور کبھی ناراض نہ ہو۔

❶ صحیح الجامع: 3381 ❷ صحیح الجامع: 6026
❸ صحیح الجامع: 3607

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت کا حصول بھی، رفاقتِ رسول بھی

سیدنا سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شہادت والی انگلی اور درمیان والی انگلی کے ساتھ اشارہ فرمایا (کہ جس طرح یہ دونوں انگلیاں ایک ساتھ اکٹھی ہیں، اسی طرح میں اور وہ جنت میں ایک ساتھ ہوں گے)۔ ❶

رات کو قیام اور دن کو روزہ رکھنے کے برابر ثواب

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیوہ اور مسکین (کی خدمت) کے لیے کوشاں رہنے والا شخص راہِ خدا میں جہاد کرنے والے یا رات کو قیام کرنے اور دن کو روزہ رکھنے والے کے مانند ہے۔ ❷

میں اسے جنت میں بنے گھر کی ضمانت دیتا ہوں

سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا چھوڑ دے؛ میں اس کے لیے جنت کے نچلے درجے پر قائم محل کی ضمانت دیتا ہوں، جو شخص مزاح میں بھی جھوٹ بولنا چھوڑ دے؛ میں اسے جنت کے درمیان میں بنے ہوئے محل کی ضمانت دیتا ہوں اور جس شخص کا اخلاق اچھا ہو؛ میں اس کو جنت کے اعلیٰ درجے میں تعمیر محل کی ضمانت دیتا ہوں۔ ❸

سچ جنت کی راہ پر چلاتا ہے

سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سچ بولنا اپنے آپ پر

❶ صحيح البخاري: 6005 ❷ صحيح البخاري: 6006، صحيح مسلم: 2982
❸ سنن أبي داود: 4800

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لازم کرلو، کیونکہ سچائی نیکی کی راہ دکھاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ ایک آدمی سچ بولتا ہے اور سچ ہی کی جستجو میں رہتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق (انتہائی سچا) لکھ دیا جاتا ہے۔ اپنے آپ کو جھوٹ سے بچائے رکھو، کیونکہ جھوٹ گناہ کی راہ دکھاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ ایک آدمی جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ ہی کی جستجو میں رہتا ہے، حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب (انتہائی جھوٹا) لکھ دیا جاتا ہے۔ (1)

اس سے جہنم کی آگ دُور رہے گی

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کیا، اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو دُور کر دے گا۔ (2)

اس لیے اگر کسی مسلمان پر کوئی شخص ناجائز دھونس دکھا رہا ہو، اس سے زیادتی کر رہا ہو، یا اس کو مار رہا ہو، تو اس کی حمایت اور مدد کرنی چاہیے اور اس ظلم کو روکنے میں کردار ادا کرنا چاہیے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص اس پر جھوٹا الزام لگا رہا ہو یا کی غیبت کر رہا ہو، تب بھی مسلمان کی عزت کا دفاع کرتے ہوئے اس (غیبت کرنے والے کو) روک دینا چاہیے۔

جنت میں جائیے اور من پسند حور لیجیے

سیدنا ابو الدرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی ایسا عمل بتلایئے جو مجھے جنت میں لے جائے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غصہ مت کیا کر، تجھے جنت مل جائے گی۔ (3)

اور سیدنا معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے

(1) صحیح البخاری: 6094، صحیح مسلم: 2607
(2) سنن الترمذی: 1931
(3) صحیح الجامع: 7374

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غصے پر قابو پا لیا، حالانکہ وہ غصہ نکالنے پر قادر ہو، اللہ تعالیٰ اسے تمام مخلوقات کے سامنے بلائے گا اور اسے اختیار دے گا کہ وہ جو بھی حور چاہے لے لے۔ ❶

چار اعمال کے بدلے میں جنت کا حصول

سیدنا عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! سلام کو پھیلاؤ، (ضرورت مندوں کو) کھانا کھلاؤ، رشتے داری کو ملاؤ (یعنی ان سے تعلق قائم رکھو اور انہیں ناراض نہ کرو)، رات کو نماز پڑھو جب لوگ سو رہے ہوں، (ان تمام اعمال کے صلے میں) تم جنت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔ ❷

مغفرت کو واجب کرنے والے دو اعمال

سیدنا ہانی بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مغفرت کو واجب کرنے والے اعمال میں سے (یہ دو اعمال بھی) ہیں: سلام کو عام کرنا اور اچھی گفتگو کرنا۔ ❸

سلام کو عام کرنے کا مطلب ہے کہ کثرت سے سلام کہنا اور صرف واقف ہی کو نہیں بلکہ ناواقف کو بھی کہنا۔ اور اچھی گفتگو سے مراد ہے کہ نرم لہجے، مسکراتے چہرے، اچھے الفاظ، باادب انداز اور شگفتہ مزاج کے ساتھ لوگوں سے بات کرنا۔

دس، بیس اور تیس نیکیاں

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا اور اس نے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب دیا اور فرمایا: اس نے دس نیکیاں حاصل کیں۔ پھر دوسرا آیا اور اس نے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ کہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب دیا اور فرمایا: اس نے بیس نیکیاں حاصل کیں۔

❶ سنن الترمذي: 2493 ❷ سنن الترمذي: 1855، سنن ابن ماجه: 3251
❸ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 1035

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ کہا، تو آپ ﷺ نے اس کا بھی جواب دیا اور فرمایا: اس نے تیس نیکیاں حاصل کیں۔ ❶

ان کے گناہ جھڑنے لگتے ہیں

سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مومن جب کسی مومن کو ملتے ہوئے سلام کہتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ کر مصافحہ کرتا ہے تو ان دونوں کے گناہ اس طرح جھڑنے لگتے ہیں جیسے درخت کے سوکھے پتے جھڑتے ہیں۔ ❷

اور سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب بھی دو مسلمان ملتے ہیں اور ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے پہلے انہیں بخش دیا جاتا ہے۔ ❸

اتنے سے عمل پر بھی جنت مل گئی!!

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راہ چلتے ہوئے ایک آدمی نے دیکھا کہ راستے میں ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی ہے، اس نے سوچا کہ اس سے کسی مسلمان کو تکلیف پہنچ سکتی ہے، لہٰذا میں اسے راستے سے ہٹا دیتا ہوں۔ سو اُس نے راستے سے وہ ٹہنی اُٹھا دی۔ اسی عمل کی وجہ سے اس کو جنت میں داخل کر دیا گیا۔ ❹

گناہ ختم ہونے لگتے ہیں

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس بھی مسلمان کو بیماری کی یا کوئی اور تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ اس طرح گراتا (یعنی ختم

❶ سنن أبي داود: 5195، سنن الترمذي: 2689

❷ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 526 ❸ سنن أبي داود: 5212

❹ صحيح مسلم: 1914

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتا) ہے جس طرح سُوکھا درخت اپنے پتے گراتا ہے۔ ❶

اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: کسی مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بھی چھوٹی کوئی چیز اسے تکلیف پہنچاتی ہے تو اس کے بدلے میں اس کا ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور ایک گناہ ختم کر دیا جاتا ہے۔ ❷ لیکن یہ فضیلت پانے کے لیے یہ شرط ہے کہ جس پر بیماری یا تکلیف آئی ہو؛ وہ اسے اللہ کا فیصلہ مانتے ہوئے صبر کرے اور اجر وثواب کی اُمید رکھے۔

ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں لیجیے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے پاس عیادت کی غرض سے آتا ہے تو وہ مریض کے پاس آکر بیٹھ جانے تک جنت کے پھل چُنتا آتا ہے، پھر جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو اس پر رحمت سایہ فگن ہو جاتی ہے، اگر وہ صبح کے وقت عیادت کرے تو شام تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کے وقت عیادت کرے تو صبح تک 70 ہزار فرشتے اس کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ ❸

جیسی نیکی ویسا ہی صلہ!

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، وہ نہ تو اس پر ظلم کرتا ہے اور نہ ہی اسے تنہا چھوڑتا ہے، اور جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرنے میں لگتا ہے؛ اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرنے میں لگ جاتا ہے، اور جو کسی مسلمان کا دُکھ دُور کرتا ہے؛ اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کے دُکھ دُور کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالا؛ اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اس کے گناہوں پر پردہ ڈالے گا۔ ❹

❶ صحیح البخاری: 5660، صحیح مسلم: 2571 ❷ صحیح مسلم: 2572
❸ سنن ابن ماجہ: 1442 ❹ صحیح البخاری: 2442، صحیح مسلم: 2580

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے ہاں محبوب لوگ اور محبوب اعمال

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور اللہ کے ہاں محبوب ترین اعمال یہ ہیں: ① کسی مسلمان کو خوش کر دینا ② کسی کی پریشانی دُور کر دینا ③ کسی کا قرض ادا کر دینا ④ اور کسی کی بھوک مٹا دینا۔ [1]

چھ کاموں کی ضمانت پر جنت کی ضمانت

سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مجھے چھ اعمال کی ضمانت دے دو، میں تمہیں جنت کی ضمانت دے دوں گا: ❶ جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ نہ بولے ❷ جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی نہ کرے ❸ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے ❹ اپنی نگاہیں جھکا کر رکھو ❺ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو (یعنی ان کا ناجائز استعمال نہ کرو) ❻ اور اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو (یعنی لوگوں کو تکلیف مت دو)۔ [2]

ان لوگوں کو اللہ اپنے سائے میں جگہ دے گا

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات قسم کے لوگ ایسے ہیں کہ جنہیں اللہ عزوجل روزِ قیامت سایہ نصیب فرمائے گا (اور) یہ وہ دن ہوگا کہ جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا: ① عادل حکمران ② وہ نوجوان جس نے اپنی جوانی اللہ کی عبادت میں صرف کر دی ③ وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کو یاد کر کے رو پڑا ④ وہ بندہ جس کا دل مسجد میں ہی لگا رہتا ہے ⑤ وہ دو آدمی جو آپس میں فقط رضائے الٰہی کے لیے محبت رکھتے ہیں ⑥ وہ آدمی جسے (اُونچے) مقام و مرتبے اور حسن و جمال والی عورت نے

[1] سلسلة الأحاديث الصحيحة: 906 [2] صحيح الجامع: 1225

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اپنی طرف (برائی کی غرض سے) بلایا، لیکن اس نے (انکار کرتے ہوئے) کہا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں ⑦ وہ شخص جس نے اس قدر چھپا کر صدقہ کیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتا نہیں چلا کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا کیا ہے۔ [1]

جنت میں حضور کا ساتھ چاہیے؟!

سیدنا ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گزارا کرتا تھا اور آپ کو وضو کا پانی اور ضرورت کی چیزیں پیش کیا کرتا تھا۔ ایک رات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو بھی مانگنا چاہتے ہو) مانگو۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! جنت میں آپ کا ساتھ چاہتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی کوئی خواہش ہے؟ میں نے عرض کی: حضور! بس یہی خواہش ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کثرت سجود سے میری مدد کرو۔ [2] یعنی فرض نمازوں کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل بھی خوب پڑھا کرو، تاکہ تمہیں جنت میں میری رفاقت حاصل ہو سکے۔

گناہ کی آسانی سے معافی!

سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی بندہ گناہ کرتا ہے، پھر وہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرما دیتا ہے۔ [3]

اس شخص کے لیے جنت کی بشارت ہے

سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کے لیے جنت کی بشارت ہے جو اپنے نامہ اعمال میں استغفار کی کثرت پائے گا۔ [4]

1. صحیح البخاری: 1423، صحیح مسلم: 1031
2. سنن ابن ماجہ: 4340
3. صحیح ابن حبان: 623
4. سنن ابن ماجہ: 4244

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی جس نے دُنیا میں زیادہ سے زیادہ استغفار کیا ہوگا اور قیامت کے دن جب اس کے نامہ اعمال سے اس کا یہ مبارک عمل برآمد ہوگا تو اس کو جنت میں داخلہ عطا کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ بھی استغفار کے بہت فائدے ہیں، ان سب کو یہاں بیان کرنا ممکن نہیں ہے۔ صرف سورت نوح میں یہ پانچ فائدے بیان ہوئے ہیں:

① گناہوں کی معافی ② بارانِ رحمت کا نزول ③ اللہ کی طرف سے مالی مدد
④ اولاد و زینہ کا حصول ⑤ جنت میں داخلہ۔ (سورۃ النوح، آیت نمبر 10 تا 12)

سبحان اللہ! دُنیا کی زندگی کو خوشگوار بنانے اور آخرت کی زندگی کو سنوارنے والے اس چھوٹے سے اور آسان سے عمل کو ہمیں اپنا روزانہ کا معمول بنا لینا چاہیے اور اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، فراغت کے اوقات میں بھی اور اپنا کام کاج کرتے ہوئے بھی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ پڑھتے رہنا چاہیے۔

بہ آسانی جنت کا حصول اور جہنم سے نجات

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص تین مرتبہ (اللہ تعالیٰ سے) جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جنت میں داخل کر دے۔ اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ! اس کو جہنم سے بچا لے۔ [1]

پریشانی، مشکل، نقصان اور بیماری سے نجات کی دُعائیں

① سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جس شخص کو کوئی رنج و غم، فکر، دُکھ، تکلیف یا تنگی لاحق ہو تو وہ اَللّٰهُ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ پڑھے تو اس سے وہ دُور کر دی جائے گی۔ [2]

[1] سنن ابن ماجه: 4340 [2] شعب الإيمان للبيهقي: 9748

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جب کوئی سخت اور ناقابل حل معاملہ درپیش آ جاتا تو آپ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ أَسْتَغِیْثُ پڑھا کرتے تھے۔ ❶

③ بڑے سے بڑا مشکل کام آسان بنانے کے لیے نبی ﷺ کی بتائی ہوئی یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا

''اے اللہ! کوئی بھی کام آسان نہیں ہے مگر (وہی آسان ہے) جسے تو آسان بنا دے اور تو جب بھی چاہے مشکل کام کو آسان فرما دیتا ہے۔'' ❷

④ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے: اسے شام تک دنیا کی کوئی بھی چیز کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتی اور اسی طرح جو شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لے تو صبح تک ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

''اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ، کہ جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔'' ❸

⑤ سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب بھی کوئی پریشان حال یا کسی مصیبت میں مبتلا شخص یہ دعا پڑھے گا تو اس سے وہ پریشانی اور مصیبت ٹال دی جائے گی:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

''(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نہایت پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہو گیا تھا۔'' ❹

❶ سنن الترمذي: 3524 ❷ سلسلة الأحاديث الصحيحة: 2886

❸ سنن أبي داود: 5088، سنن الترمذي: 3388 ❹ السنن الكبرى للنسائي: 10416

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ جو آدمی مالی تنگی، معاشی مشکلات اور روزگار نہ بننے کی وجہ سے پریشان ہو، وہ درج ذیل تین وظائف کثرت سے پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ خوش حالی اور برکت عطا فرما دے گا:

❀ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ [1]

❀ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [2]

❀ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ [3]

⑦ سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تمہیں کچھ کلمات سکھاتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے۔ اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو (ان کلمات کو پڑھتے رہنے سے) اللہ تعالیٰ تمہارا قرض ادا فرما دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

"اے اللہ! مجھے اپنا حلال رزق عطا فرما کے حرام رزق سے بچائے رکھ اور مجھے اپنا فضل و کرم عطا کر کے اپنے سوا (ہر چیز) سے بے نیاز کر دے۔" [4]

⑧ آپ جب کسی معذور، بیمار، پریشان یا کسی بھی تکلیف میں دیکھیں تو فوراً یہ دعا پڑھ لیا کریں۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کسی آزمائش میں مبتلا شخص کو دیکھ کر یہ دعا پڑھنے والا جب تک زندہ رہے گا، اللہ تعالیٰ اُسے اس آزمائش سے محفوظ رکھے گا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا

"تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے اس (آزمائش) سے بچا کر رکھا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا ہے اور اس نے مجھے اپنی مخلوق میں سے بہت

[1] سنن أبي داود: 1518، سنن ابن ماجه: 3819

[2] صحیح البخاري: 4205، صحیح مسلم: 2704

[3] سنن الترمذي: 2457 [4] سنن الترمذي: 3563

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے لوگوں پر فضیلت عطا فرمائی۔"❶

⑨ ...... سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی مسلمان کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت نہ ہوا ہو اور وہ اس کے پاس بیٹھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، تو اسے اس مرض سے شفا دے دی جاتی ہے:

اَسْاَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَکَ

"میں بڑی عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے دے۔"❷

⑩ جب کسی کا بچہ، خاوند یا کوئی عزیز فوت ہو جائے یا کوئی بڑا نقصان ہو جائے تو وہ یہ دُعا پڑھا کرے، اللہ تعالیٰ اس کے غم کا مداوا فرمائے گا اور اسے بہترین متبادل عطا کر دے گا:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ أْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا

"ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! میری اس مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس سے بہتر اس کا متبادل عطا فرما۔"❸

دعاؤں کی قبولیت کا باعث بننے والے کلمات

❁ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں تھے تو انہوں نے یہ دعا پڑھی تھی:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ

"تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو بہت پاکیزگی والا ہے، یقیناً میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔"

❶ سنن الترمذی: 3431 ❷ سنن أبی داود: 3106، سنن الترمذی: 2083

❸ صحیح مسلم: 918

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ جو بھی مسلمان یہ کلمات پڑھ کر اپنے کسی بھی کام کے لیے دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ضرور قبول فرمائے گا۔ [1]

❁ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھنے کے بعد دعا مانگتے ہوئے یہ الفاظ کہہ رہا ہے:

اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

''اے اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تُو بے انتہا احسان کرنے والا اور آسمان و زمین کو بے مادہ و بے نمونہ پیدا کرنے والا ہے، اے جلال و اکرام والی ذات!''

تو اس کے یہ الفاظ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسے کلمات پڑھے ہیں کہ ان کے ساتھ کی جانے والی دعا قبول ہو جاتی ہے اور مانگی جانے والی چیز عطا کر دی جاتی ہے۔ [2]

❁ اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو اپنی دعا میں ان کلمات کو پڑھتے سنا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

''اے اللہ! میں تجھ سے اس لیے مانگ رہا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایسی یکتا و بے نیاز ذات ہے کہ جس نے نہ تو کسی کو جنم دیا ہے اور نہ ہی اس کو جنم دیا گیا ہے، اور اس کا کوئی ہم پلہ بھی نہیں ہے۔''

تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسے اسمِ اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو وہ قبول ہوتی ہے اور جو کچھ مانگا جائے وہ عطا کیا جاتا ہے۔ [3]

[1] سنن الترمذی: 3505
[2] سنن الترمذی: 3544
[3] سنن الترمذی: 3475

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ہمارا عزم

سسکتی انسانیت کے سر پر دستِ شفقت رکھنا

ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے سرسبز پاکستان کی تعمیر

تعمیرِ امت کے لیے اساتذہ وطلبہ کے لیے سکالرشپ

رب کے بندوں کے لیے رب کے گھروں کی فراہمی

آغازِ سحر گرین کمیونٹی (پاکستان)

ڈائریکٹر: عبدالباسط بلوچ **0301-4405158**

Designed By: عبدالواسع 0307-4122161